

المرثية المباركة

في شأن سيد الشهداء مولانا الامام الحسين صع
قالها المولى الاجل سيدي عبد علي محيي الدين فس

لَا الصَّبْرُ فِيكَ وَلَا الْعَزَاءُ جَمِيلٌ

بَلْ بَدَلُ أَرْوَاحٍ عَلَيْكَ قَلِيلٌ

اے حسین! آپ نی مصیبت پر نہ صبر بہتر ہے نہ تسلی، بلکہ آپ نا اوپر جانو نو خرچو و بھي کم ہے۔

وَاللَّهُ عَزَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَنْ

تَرَنَّوَكْ مُقْلَتُهُ وَأَنْتَ قَتِيلٌ

اللہ تعنا قسم رسول اللہ صلے پر! امر گھنو بھاری ہے۔ کہ اپنی انکھ حسین نے دیکھے کہ حسین شہید تھئی نے
گرا ہوا ہے۔

ظَمَانٌ تُذْبَحُ مِنْ قَفَاكَ وَرَأْسِكَ أَلْ

أَعْلَى بِهِ الرُّمْحُ الطَّوِيلُ يَمِيلُ

پلاس نی حاله ما آپ نے گیٹری سی ذبح کروا ما اوے، انے آپ نا رأس مبارک بھالا نی نوک پر مائل
تھاتا رھ۔

وَ كَرِيمٌ جِسْمِكَ بِالْعَرَاءِ مُجَدَّلٌ

تُسْفِي التُّرَابَ بِهِ صَبًا وَقَبُولٌ

حسین ناجسم مبارک جلتی ریت پر گرا ہوا چھے انے ہوا یر پاک جسم پر دھول اُڑاوی رہی چھے۔

قَدْ أَوْ طَاتَهُ بَنُو أُمِّيَّةَ خَيْلَهَا

فَهَوَتْ جِرَاحُكَ بِالدِّمَاءِ تَسِيلٌ

بنو اُمیة لیر گھوڑاؤسی اپ ناجسم مبارک نے پامال کیدو، اھنا سبب اپنا زخوسی خون رواں چھے۔

وَتَوَتْ مَنَازِلُهُ الَّتِي قَدْ طَالَ مَا اخُ

تَلَفَتْ بِهَا الْأَمْلاَكُ وَهِيَ طُلُوعٌ

اپ نی وہ پاک منزل جہاں ملائکہ ہمیشہ اوتارھے چھے۔ یر ویران پڑی چھے۔

وَأَبَاحَ حَوْزَتَهُ عِدَاهُ ، وَالْهَ

قَدْ قَسِمَتْ ، فِيهِمْ ظُبًا وَ كُبُولٌ

اپنا حرم محفوظ نے دشمنو یر مباح کری لیدو، انے اپنا فرزندو نے۔ کوئی نے شہید کیدا کوئی نے قید کیدا۔

وَبَنَاتُ فَاطِمَةَ الْبَتُولِ حَوَاسِرُ

فَوْقَ الْمَطَايَا ، مَا لَهُنَّ حُمُولُ

فاطمہ نی شہزادیواونٹ پر ننگے سرچھے کہ جہ اونٹوپر کوا جاؤ بھی نہھی۔

وَأَذُلُّ ! عِثْرَتِهِ يَقُودُ بِسَبِيهَا

نَجَلُ الْحُسَيْنِ عَلِيٍّ الْمَكْبُولُ

عجب آپ نی عترتہ نی خسترہ حالی کہ حسین ناشہزادہ علی زین العابدین فاطمہ ناگھر نا قیدیونے چلاوی رہیا
چھے ، جہ نا قدم ما بیڑیو چھے۔

يَمْشِي وَادْمَعُهُ تَسِيلُ بِنَحْرِهِ

لَا يَسْتَطِيعُ الْمَشْيَ ، وَهُوَ عَلِيلُ

علی زین العابدین چلی رہیا چھے ، انسواپ ناسینہ پر جاری چھے ، (بیڑیو ناسبب) چلی سکتا نہھی ، انے بیمار
بھی چھے۔

هَلَّا تَفَطَّرَتِ السَّمَاءُ لِخَطْبِهَا

وَعَدَّتْ جِبَالَ الْأَرْضِ لَيْسَ تَزُولُ

بھلا آسمان یر عترتہ نی مصیبتہ واسطے پھاٹی کیم نہ گیا؟ انے زمین نا پہاڑو ڈھلی کیم نہ گیا؟

أَفْهَلُ حَرِيمٌ بَعْدَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

أَمْ بَعْدَ دَائِرَةِ عَلَيْهِ جَلِيلٌ

محل نا گھر پچھی کوئی گھر زیادہ حرمة والو چھے؟ انے یر گھر پر جرہ مصیبتو اتری اھنا کرتا عظیم کوئی مصیبتہ چھے؟

أَمْ بَعْدَ كَشْفِ بَنَاتِهِ مِنْ حُرْمَةٍ

سِتْرِ الصِّيَانَةِ فَوْقَهَا مَسْدُولٌ

سونر اپ نی شہزادیو نی بے حرمتی نا بعد کوئی حرمة باقی رھی چھے؟ کہ جرہ شہزادیو نا اوپر صیانتہ (حفاظتہ انے حرمة) نا پردہ و چھے.

مَا اللَّهُ تَارِكٌ ظُلْمِهِمْ لَكِنْ لَهُمْ

يَوْمٌ عَرِيضٌ لِلْحِسَابِ طَوِيلٌ

خدا تعالیٰ یر سگلا دشمنو نے ظلم نی سزا دیواسی موکنا رنھی ، بلکہ قیامتہ نادن یر سگلا نو حساب دراز تھا سے .

لَا غَرَّ مِنْ آلِ النَّبِيِّ مُحَجَّلٍ

يُشْفَى لِعَطَشِي الطَّفِّ مِنْهُ غَلِيلٌ

آل نبی صلح ماسی اغر (قیامتہ نا صاحب) یر ظالمین سی کر بلاء نا پیاسہ و نی پیاس بجھاؤ سے .

بِالنَّارِ طَالِبِهِمْ فَلَيْسَ بِفَائِتٍ

وَتَرُّهُنَاكَ وَلَا دَمٌ مَطْلُؤُلُ

یہ سگلا نوقصاص لیسے ، انے کوئی بھی شہید نو خون رائیگاں نہیں جائی.